سوال

بیوی کی دادی خاوند کے لیے محرم ہے

جواب

لحمدللہ.

ی کی دادی یا نانی عقد نکاح سے ہی خاوند کی محرم بن جاتی ہے؛ کیونکہ وہ اللہ تعالی کے درج ذیل فرمان میں شامل ہوتی ہے :

{ اور تمہاری بیویوں کی مائیں } النساء (23).

نچہ بیوی کی مائیں چاہے وہ اوپر تک ہوں حرام ہونگی.

ا المستقنع میں درج ہے :

" عقد نکاح سے بیوی کی ماں اور اس کی دادی نانی حرام ہو جاتی ہیں " انتہی

غ (118/12).

ا الموسوعۃ الفقھیۃ الکویتیۃ میں درج ہے :

لرام اس پر متفق ہیں کہ دادیوں اور نانیوں سے نکاح کرنا حرام ہے چاہے وہ اوپر کے درجہ میں بھی ہوں، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{ تم حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں } .

ہیں جن کی طرف ولادت کی بنا پر منسوب ہوا جائے، چاہے اس کو حقیقتا یا مجازا ماں کا نام دیا جاتا ہو، یعنی جس عورت نے تجھے جنم دیا ہے، یا آپ کو جنم دینے والے کو جنم دیا ہو، اگرچہ وہ اس سے بھی اوپر کے درجہ میں ہو وہ وارث بنے یا وارث نہ بنتی ہو" انتہی

یۃ (121/15).

ی بنا پر آپ کے سامنے اسے چہرہ ننگا کرنا جائز ہے.

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

161869